سوال

قالین وغیرہ کی فہرست اور ایک سال تک بغیر مشکل پیدا کیے اکٹھے رہنے کی شرط

جواب

لحمد للہ.

ں :

رست دو حالتوں سے خالی نہیں :

الت :

یسا کہ بعض علاقوں میں ہوتا ہے، تو اس طرح سونا یا نقدی وغیرہ جو کچھ بیوی کو دیا جاتا ہے وہ سب مہر ہوگا، اور جو سامان کی فہرست لکھی جاتی ہے وہ اس مبلغ اور رقم میں موخر طور پر اضافہ ہوگی، لہذا اگر معاملہ ایسا ہی ہے اور یہ فہرست مہر کے ساتھ ملحق تھی تو یہ مہر میں اضافہ ہے جو ایک شرط کے ساتھ معلق ہے، و

ر اللہ نے اس شرط کے جواز کو اختیار کیا ہے جب کہ اس کی غرض اور مقصد صحیح ہو، اور بلاشک و شبہ بیوی کا اپنے خاوند کے ساتھ حسن معاشرت سے رہنا ایک صحیح مقصد اور اچھی غرض ہے، تو اس بنا پر یہ شرط صحیح ہوگی اور اگر وہ اس شرط پر پوری نہیں اترتی تھی تو آپ کے لیے اسے سامان کی فہرست میں لکھا گ

غ(270-268/12).

ری حالت :

ہرست مہر کے ساتھ ملحق نہ ہو، بلکہ یہ خاوند کی جانب سے ہبہ اور انعام ہو جو اس نے ایک برس کے دوران بیوی کا کوئی مشکل اور اختلاف پیدا نہ کرنے کے ساتھ مشروط ہو.

ی شرط کے ساتھ معلق ہبہ صحیح ہے، اور یہ اس وقت ہی لازم ہوگا جب شرط پوری ہو، شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے یہی اختیار کیا ہے .

ف(133/7).

ں یہ ہوا کہ : بیوی اس سامان کی مستحق نہیں کیونکہ اس نے شرط پر عمل نہیں کیا، چاہے سامان کی وہ فہرست مہر کے ساتھ ملحق تھی یا پھر خاوند کی جانب سے ہبہ تھا.

رع پیدا ہو جائے اور بیوی یہ دعوی کرے کہ اس نے شرط پوری کی ہے، اور اس میں کمی و کوتاہی تو خاوند کی جانب سے تھی، تو یہاں معاملہ کو شرعی عدالت میں پیش کرنا ضروری ہے، یا پھر کسی ایسے شخص کے سامنے رکھا جائے جو ان دونوں کے مابین فیصلہ کرے اور تنازع کو ختم کرائے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

69814